اَلدَّرْسُ الثَّلَاثُوْن- 30

5 ایسے اسماء ہیں جنکے اعراب حرکات کی بجائے حروف سے ظاہر ہوتے ہیں۔

اسماء خمسة ، اَبٌ، اَخٌ ، حَمٌ، فُوْ، ذُوْ

ہم درس 29 میں اَبٌ اور اَخٌ کے بارے میں سیکھ چکے ہیں۔

آج ہم درج ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

1۔ اَسْمَاءُ الْخَمْسَة

الف) اِعْرَاب

ب) حَمٌ

ت) فُوْ

ث) ذُوْ اور اس کے مُشْتَقَّات

ج) هَنٌ

ح) چارٹ اعراب بالحروف

خ) ذَخِيْرَةُ الْاَلْفَاظ

د) خلاصة القواعد

DARULIMAAN INSTITUTE

1ـ اَسْمَاءُ الْخَمْسَةِ- الف) إِعْرَاب:

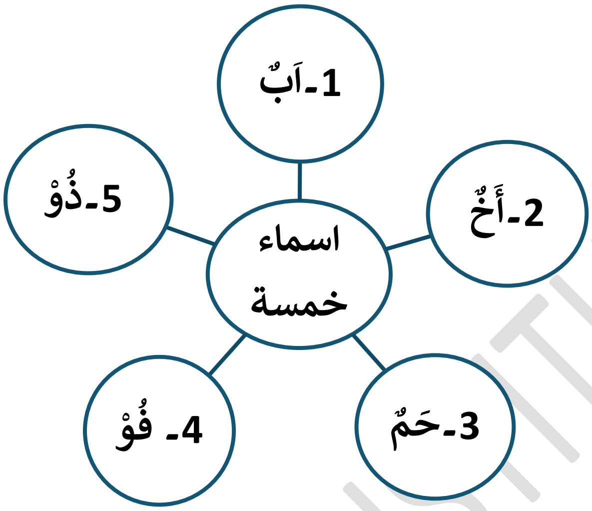

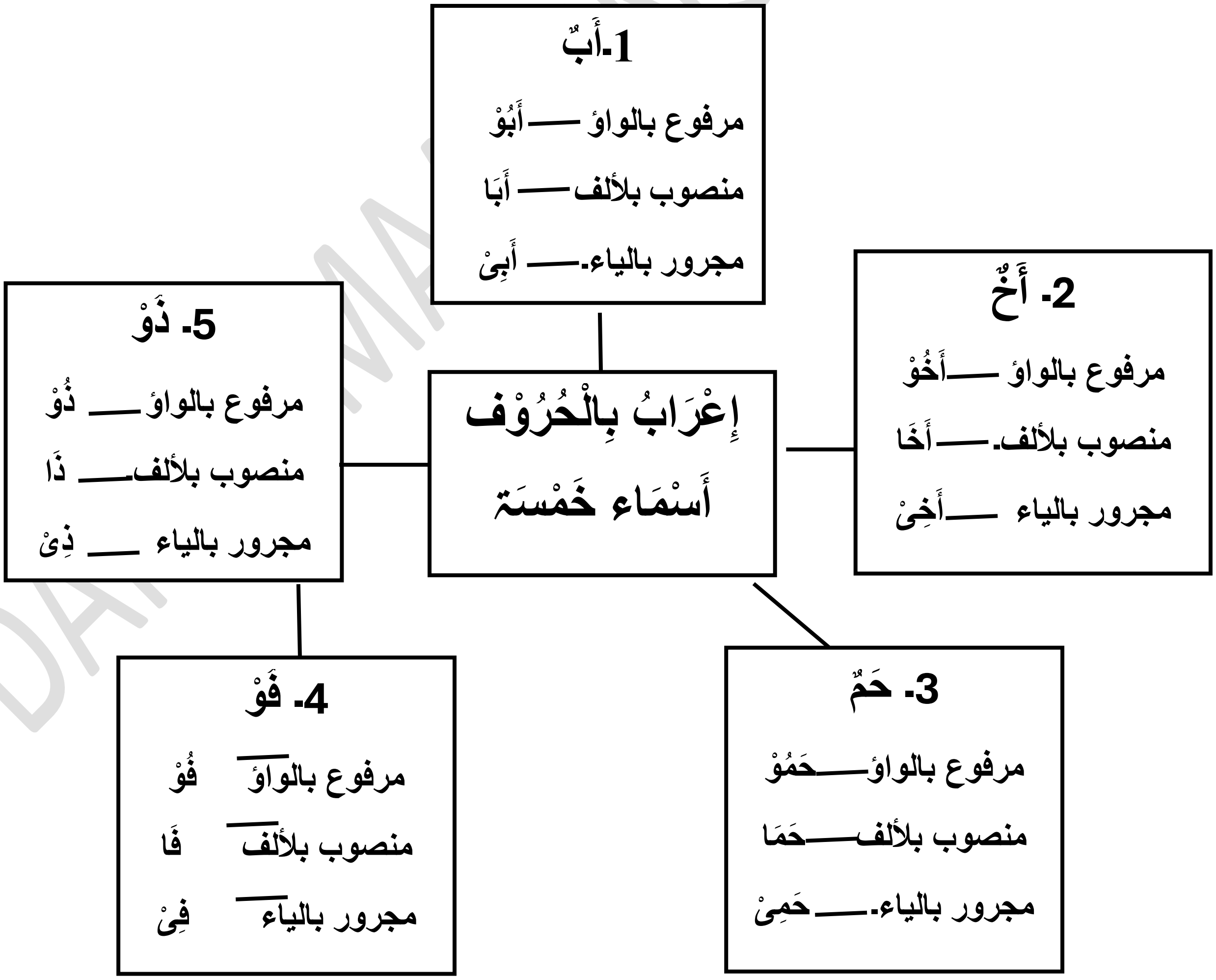

ب)

حَمٌ

دیور، جیٹھ، سُسر

یہ اسم اپنے اس خاص اعراب کے ساتھ قران مجید میں استعمال نہیں ہوا۔

مرفوع بالواؤ حَمُوْها

منصوب بالألف اِنَّ حَمَاكِ مُجْتَهِدٌ

مجرور بالیاء سَلَّمْتُ عَلی حَمِيْكِ

ت)

فَمٌ یا فُوْ ۔منہ مادہ ف و ہ۔ "فَمٌ " کی جمع اَفْوَاہٌ

کثرت استعمال کی وجہ سے 'ہ' کو 'م' سے بدل کر' فَمٌ ' پڑھا جاتا ہے۔

منصوب بالألف

كَبَٰسِطِ كَفَّيۡهِ إِلَى ٱلۡمَآءِ لِيَبۡلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَٰلِغِهِۦ (الرّعد :14)

مضاف ،مفعول، منصوب بالألف

فَمٌ کے فُوْ بننے کی شرط

1) جب یہ کسی دوسرے اسم یا ضمیر کی طرف مضاف ہو۔

2) مُفرد ہو۔

DARUL IMAAN INSTITUTE

3) میم سے خالی ہو۔

"فَمٌ" ، " أسماء خمسة" میں صرف اس وقت شامل ہوتا ہے جب اس کے آخر سے "میم"

کو ہٹا دیا جائے۔ اور 'و' کے ساتھ 'فُوْ' بن جائے۔

4)اگر " فَمٌ "میں میم موجود رہے تو یہ عام اسم کہلائے گا۔ " اعراب بالحرکات " اختیار

کرے گا۔ مثلاً:

" فَمٌ " کی جمع " اَفْوَاهٌ " کی مثال اعراب بالحرکت سے

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰٓ أَفْوَٰهِهِمْ (یٰسین:65)

مضاف جمع مکسر مجرور بالکسرہ

5) 'فُوْ' جب کسی لفظ کیطرف مضاف ہو سوائے ضمیر یاءمُتکلّم کے تو اعرابی حالت یہ ہو گی۔

مرفوع ⟵ 'فُوْ' ، منصوب ⟵ فَا ،

مجرور ⟵ فِيْ

ث) ذُوْ اور اس کے مُشْتَقّات

ذُوْ ۔والا، والی، صاحب، مالک۔

یہ اسم ہے۔

1) یہ ہمیشہ مضاف بن کر آتا ہے۔ اور اسکے بعد والا اسم مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہوتا

ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

2) یہ مذکّر واحد کا صیغہ ہے اور رفعی، نصبی اور جرّی تینوں اعرابی حالتوں میں استعمال ہوتا ہے۔

3) ذُوْ اسم ظاہر کی طرف ہی مضاف بن کر آتا ہے۔ ضمیر کے ساتھ استعمال نہیں ہوتا۔

4)

مرفوع بالواؤ " ذُو"

وَرَبُّكَ ٱلۡغَنِيُّ ذُو ٱلرَّحۡمَةِ (الانعام:133)

↓ ذُو: مضاف، خبر مرفوع بالواؤ

• یہاں " ذُو ٱلرَّحۡمَةِ "رَبُّكَ" کی خبر ہونے کی وجہ سے "مرفوع بالواؤ" ہے۔

رفعی حالت

↓

ذُو ← مرفوع بالواؤ

5) **منصوب بالألف " ذَا "**

وَءَاتِ ذَا ٱلۡقُرۡبَىٰ (اسراء:26)

↓ ذَا: منصوب بالالف،مضاف + مفعول

• یہاں " ذَا "مفعول بہ ہونے کی وجہ سے"منصوب بالالف " ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

نصبی حالت

ذَا ← منصوب بالألف

6) مجرور بالياء " ذِي "

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنْ ذِي ٱلْقَرْنَيْنِ (الکہف:83)

حرف جرّ، مجرور بالياء

• ذِي ٱلْقَرْنَيْنِ حرف جرّ عَنْ کی وجہ سے "حالت جرّی" میں ہے۔

حرف جر　جری حالت

عَنْ　ذِي ← مجرور بالياء

تثنیہ " ذُوْ " حالت رفعی "ذَوَا"

1) حالت رفعی میں ذُوْ کا تثنیہ "ذَوَا" ہے۔

إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ ٱلْمَوْتُ حِينَ ٱلْوَصِيَّةِ ٱثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ (المائدہ:106)

فاعل مرفوع، صفت

موصوف ، مرفوع بالألف

DARULIMAAN INSTITUTE

- دراصل یہ حالت رفعی میں " ذَوَانِ " تھا۔ مضاف ہونے کی وجہ سے "نون اعرابی" گر گیا اور ذَوَا رہ گیا۔ جیسے:

ذَوَانٌ ← ذَوَا

تثنیہ " ذُوْ" حالت نصبی "ذَوَيْ"

2) حالتِ نصبی میں تثنیہ " ذَوَیْ" ہے۔ جیسے:

وَأَشْهِدُواْ ذَوَىْ عَدْلٍ مِّنكُمْ (الطلاق:2)

مضاف مفعول بہ منصوب بالیاء

- یہ دراصل حالتِ نصبی میں " ذَوَيْنِ " تھا۔ مضاف ہونے کی وجہ سے "نون اعرابی" گر گیا اور رہ گیا۔ جیسے: ذَوَيْ

ذَوَيْنٌ ← ذَوَيْ

جمع " ذُوْ" حالت رفعی ← "ذَوُو"
جرّی حالت ← " ذَوِیْ "

1) رفعی حالت میں ذُوْ کی جمع" ذَوُوْ" اور" ذَوِيْنَ " ہے۔

2) نصبی اور جرّی حالت میں" ذُوْ " کی جمع" ذَوِیْ " ہے۔

وَءَاتَى ٱلْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِۦ ذَوِى ٱلْقُرْبَىٰ وَٱلْيَتَٰمَىٰ وَٱلْمَسَٰكِينَ (البقرة:177)

منصوب مضاف

DARULIMAAN INSTITUTE

ذَوِیْ مضاف ہے اور مضاف ہونے کی وجہ سے اس کا "نون اعرابی" گر گیا ہے۔

ذُوْ کی معنوی جمع "اُوْلُوْ"

3) یاد رہے گرامر کے ماہرین " اُوْلُوْ "(والے) کو " ذُوْ "کی معنوی جمع یا اسم جمع قرار دیتے ہیں۔

اس کی حالت نصبی و جرّی " اُوْلِیْ "ہے اور اسکا اپنا کوئی واحد نہیں۔

4) بعض کے نزدیک اُوْلُوْ کا واحد نہیں آتا مگر بعض ذُوْ کو اس کا واحد بیان کرتے ہیں۔

5) حالتِ رفعی میں " اُوْلُوْ "ہے۔ جیسے:

وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ ٱلْأَلْبَٰبِ (آل عمران:7)

فاعل مرفوع

6) حالتِ نصبی اور جرّی میں " اُوْلِیْ " ہے۔ جیسے:

وَٱتَّقُونِ يَٰٓأُوْلِي ٱلْأَلْبَٰبِ (البقرة:197)

منصوب بالیاء

ذُوْ کا مؤنث

ذُوْ کی مؤنث " ذَاتٌ "(والی) ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

حالت رِفعی ۔ فِيهَا فَٰكِهَةٞ وَٱلنَّخۡلُ ذَاتُ ٱلۡأَكۡمَامِ (الرّحمن:11)

صفت مرفوع مضاف

حالتِ نصبی۔ سَيَصۡلَىٰ نَارٗا ذَاتَ لَهَبٖ (الّھب:3)

صفت منصوب مضاف

حالتِ جرّی ۔ إِنَّهُۥ عَلِيمُۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ (فاطر:38)

مجرور مضاف

ذَاتٌ کا تثنیہ :

تثنیہ ← حالت رفعی " ذَوَاتَا "

1)حالتِ رفعی میں تثنیہ " ذَوَاتَا" ہے۔ معنی۔والیاں،دوصاحبات

جیسے: ذَوَاتَآ أَفۡنَانٖ (الرّحمن:48)

صفت مرفوع مضاف

- یہ اصل میں ذَوَاتَانِ تھا۔ مضاف ہونے کی وجہ سے "نونِ اعربی" حذف کر دیا ہے۔

2) نصبی اور جرّی حالت میں "ذَوَاتَیۡ" ہے۔والیاں،دوصاحبات

وَبَدَّلۡنَٰهُم بِجَنَّتَيۡهِمۡ جَنَّتَيۡنِ ذَوَاتَيۡ أُكُلٍ خَمۡطٖ (سبا:16)

- یہ اصل میں ذَوَاتَیۡنِ تھا۔ مضاف ہونے کی وجہ سے "نونِ اعربی" حذف کر دیا ہے۔

ذَاتٌ کی جمع:

1) ذَاتٌ کی جمع "ذَوَاتٌ" ہے۔والیاں،صاحبات

DARULIMAAN INSTITUTE

جیسے: ذَوَاتُ جَمَالٍ ۔جمال والی بہت عورتیں

مضاف مرفوع

2) ذَوَاتٌ کی معنوی جمع" أُوْلَاتُ "بھی آتی ہے۔یہ" أُوْلُوْ"کی مؤنث ہے۔جیسے:

وَأُوْلَٰتُ ٱلْأَحْمَالِ ۔ حمل والیاں (الطلاق :4)

ذُوْ کا اعراب

	واحد			تثنیہ		جمع	
مذکّر	رفعی ذُوْ	نصبی ذَا	جرّی ذُيْ	رفعی ذَوَانِ	نصبی،جرّی ذَوَيْنِ	رفعی ذَوُوْنَ أُوْلُوْ	نصبی،جرّی ذَوِيْنَ أُوْلِيْ
مؤنث	ذَاتُ	ذَاتَ	ذَاتِ	ذَوَاتَانِ	ذَوَاتَيْنِ	ذَوَاتُ أُوْلَاتُ	ذَوَاتِ أُوْلَاتِ

ج)

هَنٌ نامناسب،ناقابل ذکر چیز،شرمگاہ

بعض هَنٌ کو بھی ان اسماء میں شامل کرتے ہیں جو اعراب بالحرکات کی بجائے اعراب بالحروف قبول کرتے ہیں۔اس طرح تعداد چھ ہو جاتی ہے۔یہ لفظ بھی قران مجید میں استعمال نہیں ہوا

DARULIMAAN INSTITUTE

مرفوع بالواؤ هَنُوْكَ

منصوب بالألف هَنَاكَ

مجرور بالياء هَنَيْكَ

ح) چارٹ اعراب بالحروف

أسماء خمسة

اعراب بالحروف

اسماء خمسة	مرفوع الواؤ	منصوب بالألف	مجرور باليا
1۔ أَبٌ	أَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ [القصص:23]	إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا [يوسف:78]	إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ [يوسف:42]
2۔ أَخٌ	إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ [الشعرآء:161]	"انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا " (صحيح بخاري)	قَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَٰرُونَ [الاعراف:142]
3۔ حَمٌ	حَمُوْهـا رَجُلٌ كَرِيْمٌ	إِنَّ حَمَاكِ مُجْتَهِدٌ	سَلَّمْتُ عَلَى حَمِيْكَ
4۔ فُوْ	فُوْكَ طَاہِرٌ	إِنَّ فَاكَ طَاهِرٌ	اَلطَّعَامُ فِي فِيْكَ
5۔ ذُوْ	ذُو الْجَلَٰلِ وَالْإِكْرَامِ [الرحمن:27]	يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ [البلد:15]	وَإِيتَآيِٕ ذِى الْقُرْبَىٰ [النحل:90]

DARUL IMAAN INSTITUTE

خ)

واحد	جمع	معنی
غَنِيْ	اَغْنِيَاء	بے نیاز
لُبٌّ	اَلْبَابٌ	کسی چیز کا خلاصہ، خالص حصّہ، دانا، عقلمند
قَرْنٌ	قُرُونٌ	دو چیزوں کا ملانا، سینگ، قوی کا سردار
صَدْرٌ	صُدُوْرٌ	دل، سینہ
نَخْلَةٌ	نَخْلٌ	کھجور کے درخت اور ان کا پھل، کھجوریں
فاکِهَةٌ	فَواکِهَةٌ	کھجور اور انار کے علاوہ ہر پھل، لذیذ پھل یا خشک میوے،
كِمٌّ	اَكْمامٌ	چھپانا، پردہ، خوشوں کے غلاف کے لیے کمّ آتا ہے۔
فَنَنٌ	اَفْنَان	کسی درخت کی موٹی اور لمبی شاخ
اُكُلٌ		پودوں اور کی درختوں ہر وہ پیداوار جو انسانوں کی خوراک بنے۔ پھل، خوراک

DARULIMAAN INSTITUTE

خَمْطٌ		کڑوا، کھٹا، کسیلا، بدمزا، ہر خاردار اور کڑوا درخت

ذَخِيرَةُ الْأَلْفَاظ

د) خلاصة القواعد

اَسْمَاءُ الْخَمْسَة کے اِعْرَاب بِالْحُرُوف کی شرائط

1) اسم واحد ہو "تثنیہ یا جمع" نہ ہو۔

2) مضاف ہو۔

3) یاء متکلم کی طرف "مضاف" نہ ہو۔

4) "فُوْ" میم سے خالی ہو۔ فَمٌ

5) "ذو" صرف اسم ظاہر کی طرف مضاف ہو۔

(1

	اَسْمَاءُ الْخَمْسَة کے تثنیہ کے اِعْرَاب
مرفوع ←	اَبَوَان، اَخَوَان، حَمَوَان، فَمَوَان، ذَ وَا
منصوب و مجرور ←	اَبَوَيْنِ، اَخَوَيْنِ، حَمَوَيْنِ، فَمَوَيْنِ، ذَ وَيْ

2) اَسْمَاءُ الْخَمْسَة کےجمع مکسر کے اِعْرَاب حروف کے بجائے
حرکات سے آتے ہیں۔
آبَاءٌ ، اِخْوَاةٌ ، اَحْمَاءٌ ، اَفْوَاہٌ ، اَذْوَاءٌ

DARULIMAAN INSTITUTE